

روزنامہ :
نام :
2021-SE

کابینہ مشن

کابینہ مشن 1946 میں پیش آیا۔ اس کا بنیادی مقصد
اختیارات ہندوستانی خاندانوں کو ختم کرنا تھا۔ اور مسلمانوں
اور ہندوؤں میں نفرتوں کی خلیج کم کر کے متحدہ ہندوستان
میں اکھٹے کرنا تھا۔

16 مئی 1946 کو کابینہ مشن نے اپنے منصوبے کا اعلان
کیا۔ اس مشن کے تحت صوبوں کو اختیار دیا گیا کہ وہ کل
سال گزر جانے کے بعد وہ ہندو یو نین سے علیحدگی اختیار
کر سکیں گے۔ جو جماعت اس مشن کو نا منظور کرے گی اسے
مقبوری حکومت میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

کانگریس کی رد عمل

ہندو اس بات سے خوش تھے کہ ہندوستان کو تقسیم نہیں
کیا جائے گا اور ہندو یو نین یا لیگ ان کا کسی ذریعہ
نہ تھا اس کے برعکس مسلم لیگ نا خوش تھی۔ ہندو یو نین
نے مشن کو قبول کر لیا۔ یوں ہندو کیفیت کا شکار ہو گئے

Date:.....

اگر طرح کانگریسی جماعتوں میں اختلاف پیدا ہو گیا۔
یوں ہندو بلان کو سرد کرنے کیلئے یا تو یٹل مارنے لگے

مسلم لیگ کا رد عمل

مسلم لیگ ناخوش تھی لیکن اگر یہ باوجود باتوں نے اپنی
مجلس معاملہ کے اجلاس میں کافی غور و فکر سے بعد بلان
کو منظور کیا۔ لیونلر مشن میں بیان کیا گیا تھا کہ آل
انڈیا یونین (تین گروپوں پر مشتمل ہونا تھا۔ وائس انڈیائی
کی سال کے بعد علیحدہ ہونے کا اختیار دیا گیا تھا۔ یوں
پاکستان کا تصور وجود تھا۔

کابینہ مشن کی ناکامی

بلان کو کانگریس نے رد کر دیا جبکہ مسلم لیگ نے اسے منظور
کر لیا۔ شرائط کے مطابق عبوری حکومت میں برطانوی
کی اجازت کریں جماعت (مسلم لیگ) کو تھی جو
مشن کو قبول کرے۔ لہذا عبوری حکومت بنانے کی
دعوت مسلم لیگ کو ملنا چاہیے تھی۔ مگر حکومت نے
عبوری حکومت بنانے کی دعوت کانگریس کو دی تھی
کیونکہ انگریز حکومت نے مقصد سے کی خلاف ورزی کی
جس کی وجہ سے یہ بلان ناکام ہو گیا۔

3 جون 1947 کی منصوبہ

برطانوی حکومت کا کانگریس کی درخواست پر جانے نا جانے خواہش کی تکمیل کے لئے قراردادیں لے لیں۔ سکھانوں کے اتحاد نے "اکھند بھارت" کے خواب کو شرمندہ تعبیر نہ ہونے دیا۔
 برطانوی وزیر اعظم **لارڈ ایشلی** نے مارچ 1947 میں **لارڈ مونت** کو وائس بلا کر **لارڈ مونت** پیش کر دیا۔
 ہندو بنیاد پر ختم کر دیا۔ اس نے برصغیر کو متحد رکھنے کی کوشش کی مگر وہ کامیاب نہ ہوا۔

اس طرح 20 مئی 1947 کو وزیر اعظم برطانیہ نے ہندوستان کی آزادی کا اعلان کر دیا اور کہا:

"انگریز 20 جون 1948 تک ہندوستان کا اقتدار لازمی طور پر سرکاری یا صوبائی حکومتوں یا دیگر کسی بھی ریاست پر طے ہے جو ہندوستانی عوام کیلئے مفید ہو گا۔ ان کو سرحدیں دیں گے۔"

اس لئے **لارڈ مونت** پیش کر دیا۔ ہندوستان کے 22 مارچ 1947 کو دہلی اپنی اور سیکی لیوٹیل سے ملاقات کی اور ان کا نقطہ نظر جاننا۔ **مونت** پیش کر کے کہتے ہیں کہ اس سے حل ملے گا۔ علاوہ اس کے۔

منصوبہ ہند تقسیم کے لئے غور کے لئے 7 جون 1947 کو دہلی میں ایس کا نفرس منعقد ہوئی۔ جس میں مسلم لیگ،

کا نگر کر اور کچھ نا اہل و بے گھر لوگوں کو (سب سے پہلے) رات بھر
شرکت کی۔ کانفرنس میں بھارتی اور پاکستانی دونوں
کامیاب ہوئے۔ کانفرنس میں بھارتی اور پاکستانی دونوں
جیسے دیکھی طور پر تقسیم کر کے لیا گیا۔

بھارت تقسیم ہوا۔ راضی ہو گئے کیونکہ انھوں نے ختم ہوا
بالکون بنانے کے لیے جاری جہاز تھی۔ کیونکہ ہمارے پاس
نے مقام فیصلہ ان کی خوشی کے مطابق لے لیا۔
طرح 18 جولائی 1947 کو **قانون آزادی ہند** منظور
ہوئی۔ اور جس سے پاکستان دنیا کے نقشے پر ابھرا۔

3 جون 1947ء کا منصوبہ پیش کر کے ہمارے پاس
نے تقسیم ہند کا منصوبہ پیش کر کے پاکستان کے
قیام کی سب سے پہلی دھڑ دی۔ اس کے بعد 14
بعد 14 اگست 1947ء کو دنیا کے نقشے پر ایک نئی
اسلامی مملکت پاکستان قائم ہوئی۔